Urdu (اردو)

چھٹا حکم، اپنے پڑوسی سے محبت رکھو۔

چھٹا حکم، اپنے پڑوسی سے محبت رکھو۔

خداوند عیسیٰ المسیح کے ہر پیروکار کو چاہیے کہ دوسروں سے اسی طرح محبت کرے جیسے وہ اپنے آپ سے کرتا ہے۔ خداوند عیسیٰ المسیح کے دو سب سے بڑے حکم یہ ہیں کہ خدا سے محبت کرو اور اپنے پڑوسی سے محبت کرو۔ آج کی ہماری تعلیم انجیل شریف سے لوقا 10:25–37 سے ہے۔

سبق کو شروع کرنے سے پہلے، ہماری پچھلی تعلیم کو یاد رکھیے کہ بنی اسرائیل اور سامری الگ الگ تہذیبوں سے تھے اور اکثر ایک دوسرے کو پسند نہیں کرتے تھے۔ جو لوگ خداوند عیسیٰ المسیح کی بات سن رہے تھے، سب بنی اسرائیل سے تھے۔ اس لیے سننے والوں کے خیال میں سامری برے لوگ سمجھے جاتے تھے۔

آئیے، اب ہم سبق شروع کرتے ہیں۔

پھر ایک موقع پر شریعت کا ایک عالم خداوند عیسیٰ المسیح کو پھانسنے کی خاطر کھڑا ہوا۔ اس نے پوچھا، ''استاد، میں کیا کیا کرنے سے میراث میں ابدی زندگی پا سکتا ہوں؟''

26 عیسیٰ نے اس سے کہا، ''شریعت میں کیا لکھا ہے؟ تو اس میں کیا پڑھتا ہے؟''

27 آدمی نے جواب دیا، '''رب اپنے خدا سے اپنے پورے دل، اپنی پوری جان، اپنی پوری طاقت اور اپنے پورے ذہن سے پیار کرنا۔' اور 'اپنے پڑوسی سے ویسی محبت رکھنا جیسی تو اپنے آپ سے رکھتا ہے۔'''

28 عیسیٰ نے کہا، ''تو نے ٹھیک جواب دیا۔ ایسا ہی کر تو زندہ رہے گا۔''

29 لیکن عالم نے اپنے آپ کو درست ثابت کرنے کی غرض سے پوچھا، ''تو میرا پڑوسی کون ہے؟''

30 عیسیٰ نے جواب میں کہا، ''ایک آدمی یروشلم سے یریحو کی طرف جا رہا تھا کہ وہ ڈاکوؤں کے ہاتھوں میں پڑ گیا۔ انہوں نے اس کے کپڑے اتار کر اسے خوب مارا اور ادھ موا چھوڑ کر چلے گئے۔

31 اتفاق سے ایک امام بھی اسی راستے پر یریحو کی طرف چل رہا تھا۔ لیکن جب اس نے زخمی آدمی کو دیکھا تو راستے کی پرلی طرف ہو کر آگے نکل گیا۔

32 لاوی قبیلے کا ایک خادم بھی وہاں سے گزرا۔ لیکن وہ بھی راستے کی پرلی طرف سے آگے نکل گیا۔

33 پھر سامریہ کا ایک مسافر وہاں سے گزرا۔ جب اس نے زخمی آدمی کو دیکھا تو اسے اس پر ترس آیا۔

34 وہ اس کے پاس گیا اور اس کے زخموں پر تیل اور مے لگا کر ان پر پٹیاں باندھ دیں۔ پھر اس کو اپنے گدھے پر بٹھا کر سرائے تک لے گیا۔ وہاں اس نے اس کی مزید دیکھ بھال کی۔

35 اگلے دن اس نے چاندی کے دو سکے نکال کر سرائے کے مالک کو دیے اور کہا، 'اس کی دیکھ بھال کرنا۔ اگر خرچ اس سے بڑھ کر ہوا تو میں واپسی پر ادا کر دوں گا۔'''

36 پھر عیسیٰ نے پوچھا، ''اب تیرا کیا خیال ہے، ڈاکوؤں کی زد میں آنے والے آدمی کا پڑوسی کون تھا؟ امام، لاوی یا سامری؟''

www.taleemulkalam.org

37 عالم نے جواب دیا، ''وہ جس نے اس پر رحم کیا۔''

خداوند عیسیٰ المسیح نے کہا، ''بالکل ٹھیک۔ اب تو بھی جا کر ایسا ہی کر۔''

خداوند عیسیٰ المسیح نے ہمیں دو سب سے بڑے حکم سکھائے۔ پہلا یہ ہے: ''اپنے رب خدا سے اپنے پورے دل سے، اپنی پوری جان سے، اپنی پوری طاقت سے اور اپنے پورے دماغ سے محبت کرو۔'' دوسرا حکم یہ ہے کہ ''اپنے پڑوسی سے اسی طرح محبت کرو جیسے تم اپنے آپ سے کرتے ہو۔'' یہ ہماری ایمان کی سب سے بڑی تعلیمات ہیں۔

خداوند عیسیٰ المسیح نے ہمیں بتایا کہ ہمارا پڑوسی کون ہے۔ انہوں نے ایک واقعہ سنایا ایک بنی اسرائیلی آدمی کے بارے میں جسے راستے میں مار پیٹ کر زخمی کر دیا گیا۔ اس کی ساری چیزیں لوٹ لی گئیں اور اسے لہولہان حالت میں سڑک پر چھوڑ دیا گیا۔ پھر ایک کاہن اس راستے سے گزرا اور اس نے اسے دیکھا۔

یہ کاہن حضرت ہارون علیہ السلام کی اولاد میں سے تھا اور بنی اسرائیل کی عبادت کی امامت کرتا تھا۔ وہ ایک عزت دار روحانی راہنما تھا۔ مگر اس نے اس آدمی کی مدد نہیں کی۔ پھر ایک لاوی آیا اور اس نے بھی اس آدمی کو دیکھا۔ لاوی، حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے لاوی کی اولاد میں سے ہوتا تھا۔ لاوی بیت المقدس میں عبادت گاہ کی دیکھ بھال کرتے تھے۔ لیکن اس لاوی نے بھی اس آدمی کی مدد نہیں کی۔

آخر میں ایک سامری آدمی آیا اور اس نے اسے دیکھا۔ سامری بنی اسرائیل سے الگ قوم کا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ بنی اسرائیل اور سامری ایک دوسرے کو پسند نہیں کرتے تھے۔ پھر بھی اس سامری آدمی نے راستے میں پڑے ہوئے آدمی کی مدد کی اور اس کے علاج کا خرچ بھی اٹھایا۔

اس قصے کو بیان کرنے کے بعد، خداوند عیسیٰ المسیح نے ایک سوال کیا:

''ان تینوں میں سے، تمہارے خیال میں اس آدمی کا پڑوسی کون ثابت ہوا جو ڈاکوؤں کے ہاتھوں میں پڑ گیا تھا؟''

شریعت کے عالم نے جواب دیا،

''وہ جس نے اس پر رحم کیا۔''

تب خداوند عیسیٰ المسیح نے اس سے کہا،

''جا اور تو بھی ایسا ہی کر۔''

اس بات کا بنیادی نکتہ یہ تھا کہ جو لوگ الگ الگ قوموں سے بھی ہوں، وہی ہمارے پڑوسی ہیں؛ ہمیں ان سے بھی اسی طرح محبت کرنی چاہیے جیسے ہم اپنے آپ سے کرتے ہیں۔ دوسروں سے محبت کرنا، خداوند عیسیٰ المسیح کے ماننے والوں کی سب سے اہم ذمہ داریوں میں سے ایک ہے۔

یہ بات بہت دھیان دینے والی ہے کہ وہ شریعت کا عالم جو سب سے پہلے خداوند عیسیٰ المسیح کے پاس آیا، وہ ایک عالم دین تھا۔ وہ تورات شریف کا بڑا عالم تھا، جو خدا نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل کی تھی۔ وہ خداوند عیسیٰ المسیح کو آزمانے کے ارادے سے آیا تھا۔ لکھا ہے کہ ''شریعت کا ایک عالم اٹھا تا کہ اسے آزمائے۔'' بہت سے مذہبی راہنما دوسروں کو پرکھنا یعنی آزمانا چاہتے ہیں، مگر اپنی زندگی میں تعلیمات کو لاگو نہیں کرتے۔

یہ بھی لکھا ہے کہ اس عالم نے پوچھا، ''اور میرا پڑوسی کون ہے؟'' اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ چاہتا تھا کہ اسے صرف بنی اسرائیل کے لوگوں سے ہی محبت کرنی پڑے۔ حکم سننے کے بعد بھی وہ اپنی ذمہ داری کو کم کرنا چاہتا تھا۔ ذرا سوچیے، جب خداوند عیسیٰ المسیح نے اس مثال کے ذریعے دکھایا کہ سامری بھی اس کا پڑوسی ہے، تو اسے کتنی مایوسی ہوئی ہو گی!

بہت سے لوگ، اس شریعت کے عالم کی طرح ہوتے ہیں۔ وہ اپنے پڑوسیوں سے محبت کرنا نہیں چاہتے۔ اس واقعہ میں کاہن اور لاوی بھی اپنے پڑوسی سے محبت کرنے کے لیے تیار نہیں تھے۔ بات یہ ہے کہ کچھ لوگ بہت زیادہ مذہبی ہوتے ہیں، لیکن ان میں محبت نہیں ہوتی۔ خدا اس طرح کے برتاؤ سے خوش نہیں ہوتا۔ اگر ہم واقعی خدا کو مانتے ہیں، تو ہم دوسروں سے محبت کریں گے۔ انجیل شریف کہتی ہے: ''ہم اس لیے محبت رکھتے ہیں کہ اللہ نے پہلے ہم سے محبت رکھی۔'' (1 یوحنا 4:19)۔

اس لیے اگر کوئی شخص محبت نہیں کرتا، تو اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ وہ حقیقت میں خدا کو نہیں مانتا۔ ہمیں ایسا شخص بننے سے ڈرنا چاہیے جو مذہبی تو ہو، لیکن اس کا دل محبت سے خالی ہو۔ اس کے بجائے، ہمیں سامری شخص کی مثال پر چلنا چاہیے۔ اس نے بے غرض ہو کر سڑک پر پڑے ہوئے آدمی سے محبت کی اور اسے اپنا پڑوسی سمجھا۔

اس نے اپنی زندگی روک دی یعنی وہ راستے میں رکا اور اس آدمی کو ضروری علاج کے لیے لے گیا۔ بے شک وہ مصروف تھا، لیکن پھر بھی اس نے اپنے کام سے وقت نکال کر اس آدمی کی مدد کی۔ اس نے اس کے ساتھ ویسا ہی سلوک کیا جیسا وہ چاہتا تھا کہ لوگ اس کے ساتھ کریں۔ اس نے اپنی جیب سے پیسے نکال کر اس آدمی کے تمام خرچ ادا کیے، جس سے وہ کبھی پہلے ملا بھی نہیں تھا۔ مختصر یہ کہ اس نے اپنے پڑوسی سے اپنی خودی کی طرح محبت کی۔ ہمیں بھی جا کر یہی کرنا چاہیے۔

خدا چاہتا ہے کہ ہم تمام لوگوں سے محبت کریں۔ اس کی شروعات ہمیں اپنے قریبی لوگوں سے کرنی چاہیے۔ شوہر، اپنی بیوی سے محبت کریں۔ انہیں عزیز رکھیں اور ان کی ترقی کے لیے جو کچھ کر سکتے ہو، کریں۔ بیوی، اپنے شوہر سے محبت کریں اور اپنے ہر عمل اور بات میں ان کا احترام کریں۔ اپنے آس پاس کے لوگوں کے بارے میں سوچو، خاص طور پر اپنے خاندان اور قریبی پڑوسیوں کے بارے میں۔ کون ضرورت میں ہے؟ آپ انہیں خداوند عیسیٰ المسیح کی محبت کیسے دکھا سکتے ہو؟

کبھی کبھی پڑوسی سے محبت کرنے کا مطلب اسے کھانا، کپڑے یا امداد دینا ہوتا ہے۔ لیکن اکثر اس کا مطلب حوصلہ افزائی کی باتیں کہنا یا کسی مشکل کام میں اس کی مدد کرنا بھی ہوتا ہے۔ اپنے پڑوسیوں سے محبت کرنے کا سب سے بنیادی طریقہ یہ ہے کہ ہم ان کے لیے دعا کریں اور خداوند عیسیٰ المسیح کا پیغام ان کو سنائیں۔

جب یہ تعلیم ختم ہو جائے، تو رک کر دعا کریں۔ دعا کریں کہ خدا آپ کے خاندان اور آپ کے پڑوسیوں کو برکت دے۔ دعا کریں اور خدا سے پوچھیں کہ وہ کون سا ایک خاص شخص ہے جس سے وہ چاہتا ہے کہ آپ محبت کرو۔ خدا سے دعا کرو کہ وہ آپ کو راستہ دکھائے کہ آپ اس شخص کو اپنی محبت کیسے دکھا سکتے ہو۔ پھر جائیں اور وہی کریں جس کی رہنمائی خدا نے آپ کو دی ہے۔

اب اسے اپنی زندگی کی عادت بنا لیجیے۔ اپنے خاندان اور پڑوسیوں کے لیے دعا کرنا اپنی عادت بنائیں، اور ایسے راستے تلاش کریں جن سے آپ لوگوں سے خود کی طرح محبت کر سکو اور جیسے خدا نے آپ سے محبت کی ہے۔

ہم سے جڑنے کے لیے نیچے دیے گئے آئیکونز پر کلک کریں۔

www.taleemulkalam.org